سوال

(302)امام سے سبقت کرنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام سے سبقت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام سے سبقت کرنا حرام ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«أَمَا يَخْشَى الذی يرفع رَأسه قبل الأمام أَن يحول الله رَأسه رَأس حمارٍأَوْ يَجْعَلُ صُورَتَهُ صُورَةَ حمارٍ» (صحیح البخاري، الاذان، باب اثم من رفع راسه قبل الامام، ح: ٦٩١ و صحیح مسلم، الصلاة، باب تحريم سبق الامام ح: ٤٢٧)

"کیا امام سے پہلے اپنا سر اٹھانے والا اس بات سے ڈرتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دیا، یا اللہ تعالیٰ اس کی صورت کو گدھے کی صورت بنا دے۔"

امام سے سبقت کرنے والے کے لیے یقیناً یہ سخت وعید ہے اور وعید کسی حرام فعل یا ترک واجب ہی پر ہوا کرتی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

«إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ» (صحیح البخاري، تقصير الصلاة، باب صلاة القاعد، ح: ١١١٤، وسنن ابی داود، الصلاة، باب الامام يصلي من قعود، ح: ٦٠٣ واللفظ له)

"امام کو اس لیے مقرر کیا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب تک وہ تکبیر نہ کہے تم بھی تکبیر نہ کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور تم اس وقت تک رکوع نہ کرو جب تک وہ رکوع نہ کرے۔"

اس مناسبت سے اس طرف توجہ دلانا ضروری ہے کہ مقتدی کی امام کے ساتھ درج ذیل چار حالتیں ہو سکتی ہیں:

مسابقت: اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنے امام سے پہلے نماز کے افعال میں سے کسی فعل کو شروع کرے، تو یہ حرام ہے اگر مقتدی امام سے پہلے تکبیر تحریمہ کہہ لے تو اس کی نماز سرے سے ہوئے گی ہی نہیں، اس کے لیے نماز کو از سر نو پڑھنا واجب ہوگا۔

موافقت : اس کے معنی یہ ہیں کہ مقتدی امام کے ساتھ ساتھ اس کی اقتداء کرتا ہوا نماز ادا کرے ، جب امام رکوع کرے تو رکوع کرے ، جب امام سجدہ کرے تو یہ بھی سجدہ کرے اور جب امام سجدہ سے سر اٹھائے ، تو عین اسی وقت یہ بھی سر اٹھائے ، دلائل سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم رکوع نہ کرو جب تک امام رکوع نہ کرے ۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ موافقت مکروہ ہے ، حرام نہیں الآیہ کہ تکبیر تحریمہ میں ہو، تکبیر تحریمہ میں موافقت کی صورت میں نماز ادا نہیں ہوگی، اس صورت یمقتدی کے لئے ضروری ہے کہ اس نماز کو دوبارہ ادا کرے ۔

متابعت : اس کے معنی یہ ہیں کہ تاخیر کے بغیر نماز کے تمام افعال کو امام کے بعد سر انجام دے ، حکم شریعت بھی یہی ہے ۔

تخلف : اس کے معنی یہ ہیں کہ امام سے اس قدر پیچھے رہ جائے کہ اقتدا سے خارج ہو جائے ، یہ خلاف شریعت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ312

محدث فتویٰ